DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.06.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دکی ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ ہندوستان کے دو دہشگرد دو ہلاک، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	شمالی وزیرستان میں سیکورٹی فورسز پر بزدلانہ حملہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
03	زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں روانہ کردیں، سردار کھیتران	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت خواتین کو پیشہ ورانہ طور پر بااختیار بنانے کی حمایت کرتی ہے، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
05	سوات سانحہ خیبر پختونخواہ حکومت کی بدترین نااہلی ہے ،سیلم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
06	گڈانی جیل میں قیدیوں کیلئے ٹیکنیکل ورکشاپ قائم کریں گے، علی حسن زہری	مشرق ودیگراخبارات
07	ہم نے ہمیشہ اصولی سیاست کو فروغ دیا ہے، حاجی محمد خان لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
08	فورسز کی بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی قابل فخر ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
09	مون سون سیزن، متعلقہ ادارے الرٹ ایمرجنسی پلان تشکیل دیدیا گیا،	جنگ ودیگراخبارات
10	حکومت مہنگائی کے جن پر قابو پانے کیلئے بھرپور کوشش کررہی ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ	جنگ ودیگراخبارات
11	نوشکی لیویز چیک پوسٹ حملے میں کوتاہی برتنے پر پانچ لیویز اہلکار برطرف	جنگ ودیگراخبارات
12	دکی آپریشن مین فتنہ الہندوستان کے دو دہشت گرد ماردیئے دو گرفتار، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگراخبارات
13	کھوسٹ ندی کے سیلابی ریلے میں پھنسے تین افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگراخبارات
14	موسی خیل اور گردنواح میں زلزلہ سینکڑوں کچے مکانات کو نقصان پہنچا تین زخمی	جنگ ودیگراخبارات
15	عبدوئی بارڈر بندش سیاسی تجارتی اور وکلاء تنظیموں کا احتجاجی شیڈول کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
16	آئینی وقانونی حوالے سے بلوچستان کے وسائل کا دفاع کرینگے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کے مسائل کے ذمہ دار اسلام آباد میں بیٹھے حکمران ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
18	انتظامات سے مطمئن نہیں پولیس محرم کے دوران مزید بہتر اقدامات اٹھائے، علماء اہلسنت وتشیع	جنگ ودیگراخبارات
19	سرحدی تجارت کی بندش نے معاشی بحران میں مبتلا کردیا، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
20	حکومت قیام امن میں مکمل ناکام ہوچکی ہے، جمیل اکبر بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
21	مصور کاکڑ کی لاش ریاست کے منہ پر طمانچہ ہے، اصغر اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
22	مصور خان کاکڑ کی مسخ شدہ لاش نظام کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ جنگل پیر علیزئی میں نامعلوم فافراد کی فائرنگ سے ایک شخص بحق، خاران نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل

عوامی مسائل:

نواں کلی مین روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار، مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا، نوحصار میں بنیادی سہولیات کا فقدان

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.06.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوام کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کو سہولیات دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ شہر میں تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں۔ حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نکاسی آب اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر میں تجاوزات کیخلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا۔ عوام کو سہولیات دینا حکومت کی اولین ترجیح ہونے سے متعلق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا جلاس سے مذکورہ خطاب بلاشبہ عوام کی دادری کے لیے احسن اقدام ہے۔ کہ یہ مسئلہ آج کا نہیں بلکہ بہت ہی پرانا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے اقدامات نہیں کئے گئے صرف خانہ پری اور حاضر لگانے کی حد تک اقدامات کرنے سے یہ مسئلہ کبھی بھی حل نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اس مسئلے کو جب بھی حل کرنے کی کوشش کی گئی اس میں سیاسی مداخلت کی گئی جو بلاشبہ ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ جس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکا۔ کوئٹہ شہر کی صفائی کا معاملہ بھی گھمبیر ہے۔ حکومت نے جو حالیہ صفائی کا ٹھیکہ جو ایک پرائیویٹ فرم کو دیا ہے گو کہ وہ کام کر رہی ہے لیکن اس پر بھی بعض تحفظات ہیں جن کو دور کر دینے سے اس کے کام میں مزید بہتری آسکے گی۔ اس لیے ان تحفظات کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**مون سون کے خطرت :درپیش چیلنجز اور حل طلب مسائل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**موسمیاتی تبدیلی کا سال به سال بڑھتا ہوا چیلنج اور عالمی ذمہ داریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پانی کی قلت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Urgent need for preparedness" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**میرا خوشحال بلوچستان** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر کے ماہی گیر، مہنگا ایرانی تیل اور سمگلنگ :ایران اور اسرائیل کی جنگ نے بلوچستان میں لوگوں کو کیسے متاثر کیا؟**" کے عنوان سے ریاض کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 4 محرم الحرام 1447ھ 30 جون 2025ء نمبر 177

دکی: ٹارگٹڈ آپریشن میں فتنہ ہندوستان کے 2 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

دو دہشتگرد گرفتار بھی ہوئے، بھاری تعداد میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا گیا، آئی ایس پی آر

بلوچستان سے اس ناسور کے خاتمے کیلئے ریاستی ادارے پوری قوت کیساتھ سرگرم عمل ہیں، قوم کو اپنی فورسز پر فخر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنادیا دکی میں تارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان دو دہشت گرد ہلاک جبکہ دو کو گرفتار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا کامیاب آپریشن پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اطمینان اور تحسین کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم نے دکی میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے دہشت گرد دکی میں موجود ہے جس پر گزشتہ شب سیکورٹی فورسز نے تارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی فائرنگ کا تبادلہ ادھے گھنٹے تک جاری رہا سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے دو دہشت گرد ہلاک جبکہ دو کو گرفتار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا دوسری جانب آئی ایس پی آر کے ترجمان کے مطابق ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب بلوچستان کے علاقے دکی میں سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا جس کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کردی سیکورٹی فورسز کی موثر جوابی کاروائی کے دوران 2 دہشت گرد ہلاک جبکہ 2 کو گرفتار کرلیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی سپانسر شدہ دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا ہلاک اور گرفتار ہونے والے دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں سرگرم رہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے سینی ٹائزیشن آپریشن کیا جارہا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دکی میں دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کرتے ہوئے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کررہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 04 محرم الحرام 1447ھ 30 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 361

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

دکی میں فورسز کا کامیاب آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 2 دہشتگرد ہلاک، 2 گرفتار

بلوچستان کی سرزمین کو دہشتگردی سے پاک کریں گے، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز نے بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، قبضے سے گولہ بارود برآمد، بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں

شدید فائرنگ کے تبادلے میں گرفتار دہشتگرد متعدد تخریبی سرگرمیوں میں ملوث رہے، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی چھپے ہوئے دہشتگرد کو ختم کیا جا سکے، آئی ایس پی آر

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

پوری قوم کو فورسز پر فخر ہے، بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کا خراج تحسین

دکی، راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں + مانیٹرنگ) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں کامیاب آپریشن کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے 2 دہشتگردوں کو ہلاک، 2 کو گرفتار کرلیا، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے خفیہ معلومات کی بنیاد پر بلوچستان کے ضلع دکی میں آپریشن کیا، کارروائی کا مقصد بھارت کی پراکسی تنظیم فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کرنا تھا، آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے 2 دہشتگردوں کو واصل جہنم، 2 کو گرفتار کرلیا، دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، گرفتار دہشتگرد علاقے میں متعدد سرگرمیوں میں ملوث رہے، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی چھپے ہوئے دہشتگرد کو ختم کیا جا سکے، ترجمان پاک فوج نے کہا بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع دکی میں........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے، یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹریشن نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 30 جون 2025ء بمطابق 4 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 177

میر سرفراز بگٹی

سرزمین پر دہشت گردوں کا وجود برداشت نہیں کیا جائے گا

ضلع ژوب کی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے

کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب کی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

جرأت اور فرض شناسی

کا عملی مظہر قرار دیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 29 جون 2025ء بمطابق 3 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 176

مصور کاکڑ کے کچھ مجرم مارے جاچکے باقیوں کے گرد گھیرا تنگ ہے

میر سرفراز بگٹی

داعش دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر یہ کیا، بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں

پچھلے سات ماہ سے ذاتی طور پر میں اور حکومت بلوچستان مصور کی بازیابی کے لیے سنجیدہ کوششیں کرتی رہی، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ردعمل

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے معصوم بچے مصور خان کاکڑ کو تاوان کی خاطر بے دردی سے شہید کیا، اس واقعہ کی صرف مذمت ہی نہیں بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں، پچھلے سات ماہ سے ذاتی طور پر میں اور حکومت بلوچستان مصور کی بازیابی کے لیے سنجیدہ بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر

کوششیں کرتی رہی، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر مصور خان کاکڑ کی شہادت کے واقعہ پر ردعمل دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ مصور خان کاکڑ کی بازیابی کے لیے کی گئی حکومتی کوششوں سے تمام لوگ بالخصوص مصور کے والد اور چچا بخوبی واقف ہیں، واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف پوری ریاستی مشینری حرکت میں آچکی ہے، واقعہ میں ملوث کچھ دہشت گرد جہنم ہو چکے کچھ کے گرد گھیرا تنگ ہے۔

دہشت گردوں کی بزدلانہ کاروائیاں حوصلے پست نہیں کرسکتیں، سرفراز بگٹی

مادر وطن کی سلامتی کیلئے جانیں قربان کرنیوالے قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سیکیورٹی اہلکار شہید ہوگئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کرسکتیں مادر وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 196 | پیر، 4 محرم الحرام، 30 جون 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی برداشت نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ

دہشت گردی کیخلاف ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم اور ان کے عزائم کو ناکام بنارہے ہیں، سرفراز بگٹی

دکی میں فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کو جہنم واصل کیے جانے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع دکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی اداروں (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس ناسور کے خاتمے کے لئے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 30 جون 2025ء بمطابق 04 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 176

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا وجود برداشت نہیں کیا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں' بلوچستان حکومت سیکورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ڈکی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 30 جون 2025ء بمطابق 04 محرم الحرام 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-175

بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی کا وجود برداشت نہیں کیا جائے گا

سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں

بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان

(بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 30 جون 2025ء 4 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 177

وزیراعلیٰ بلوچستان: بلوچستان کی سرزمین پر دہشت گردی برداشت نہیں کی جائیگی

ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں

بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | پیر 30 جون 2025ء، 04 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 293

پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں، ہندوستانی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں

ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں، بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کیساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی کا ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے ہندوستانی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | پیر 30 جون 2025ء، 04 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 73

سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، وزیر اعلیٰ بگٹی

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں

بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ بقیہ 4 صفحہ نمبر

آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جاری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 132
پیر 30 جون 2025ء	4 محرم الحرام	1447ھ		رجسٹرڈ بی سی بی-10	

سرفراز بگٹی

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردوں کا وجود برداشت نہیں کیا جائے گا

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف، فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں

بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی، دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، ژوب کارروائی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور فرض شناسی کا عملی مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے بہادر جوان دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا کوئی وجود برداشت نہیں کیا جائے گا، اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد پاکستان اور بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز ہر محاذ پر ان کے عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ ہر سطح پر کھڑی ہے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وطن عزیز کے امن کا تحفظ کر رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 30

VOL XLV No. 1143 QUETTA Monday June 30, 2025 / Muharram 04, 1447

Terrorism not to be tolerated: Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti expressed satisfaction and appreciation for the security forces' killing of two terrorists operating under Indian patronage in Duki district.

In a statement, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti hailed this successful intelligence-based operation as a practical demonstration of the professionalism, courage, and dedication of the security forces. He stated that the successes of security agencies in the war against terrorism prove their capability to thwart any enemy plot. He made it clear that terrorism will not be tolerated on Balochistan soil, and state institutions are diligently working to eradicate this menace.

Mir Sarfaraz Bugti asserted that terrorists supported by India are actively seeking to disrupt peace in Pakistan and Balochistan, but security forces are thwarting their intentions on all fronts. The Chief Minister reiterated the Balochistan government's unwavering support for security agencies, pledging to continue the struggle until terrorism is completely eliminated. He concluded by saying that the entire nation is proud of its security forces, who are sacrificing their lives to protect the peace of the beloved homeland.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUN 2025 Page No. 13

شمالی وزیرستان میں سیکورٹی فورسز پر بزدلانہ حملہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، صوبائی وزیر

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے شمالی وزیرستان میں سیکورٹی فورسز پر بزدلانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک فوج کے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے بھاری قیمت ادا کی ہے دہشت گردوں کے خلاف پوری قوم متحد ہے ہم شہداء کے اہل خانہ کے دکھ درد اور غم میں شریک ہیں ملک کی سلامتی کے لیے جان قربان کرنے والے جوانوں پر پوری قوم کو فخر ہے انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے افواج پاکستان اور قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے انہوں نے ضلع ژوب میں کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کارروائی قابل فخر ہے ریاستی ادارے دشمن کے تمام ناپاک عزائم ناکام بنا رہے ہیں انہوں نے شہید مسعود خان کاکڑ کے ورثاء سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں روانہ کردیں، سردار کھیتران

وزیراعلیٰ اور متعلقہ حکام سے رابطے میں ہوں، حکومت متاثرہ عوام کی ہر ممکن مدد کریگی

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان [illegible] میں حالیہ زلزلے کے جھٹکوں سے متاثرہ علاقوں کو فوری امدادی ٹیمیں روانہ کردی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ عوام کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ امدادی کارروائیوں کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا چکے ہیں اور ریسکیو و ریلیف ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کر دی گئی ہیں۔ سردار کھیتران نے کہا کہ وہ مسلسل وزیراعلیٰ بلوچستان اور پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ سے مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ متاثرین کو بروقت امداد، طبی سہولیات اور دیگر ضروری سامان مہیا کیا جاسکے۔

حکومت خواتین کو پیشہ ورانہ طور پر بااختیار بنانیکی حمایت کرتی ہے، ربابہ بلیدی

بلوچستان کی خواتین باصلاحیت ہیں، انہیں حکومتی سرپرستی کی ضرورت ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت خواتین کو پیشہ ورانہ طور پر بااختیار بنانے کی حمایت کرتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بزنس اینڈ پروفیشنل ویمن فیڈریشن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وفد میں محترمہ نگہت شاہی، محترمہ شاہدہ افضل اور کے کے آر فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو محترمہ دلیجہ رئیسانی شامل تھیں وفد نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو خواتین کے لیے ایک ڈسپلے سینٹر قائم کرنے کے منصوبے سے متعلق آگاہ کیا جس کا مقصد بلوچستان کی خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کو فروغ دینا اور ان کے کاروبار کو ایک موثر پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین باصلاحیت، محنتی اور تخلیقی سوچ کی حامل ہیں انہیں صرف بہتر مواقع اور حکومتی سرپرستی کی ضرورت ہے حکومت خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ہر سطح پر مدد فراہم کرے گی بی پی ڈبلیو کی نمائندہ خواتین نے تنظیم کی قومی و بین الاقوامی سطح پر سرگرمیوں، خواتین کی پیشہ ورانہ تربیت اور کاروباری ترقی کے لیے جاری اقدامات پر بھی روشنی ڈالی ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بی پی ڈبلیو کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان ایسے اقدامات کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا تاکہ خواتین کو خودمختاری اور ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1 Dated: 30 JUN 2025 Page No. 4

سوات سانحہ خیبر پختونخوا حکومت کی بدترین نااہلی ہے، سلیم کھوسہ

کے پی کے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سوات میں پیش آنے والے انتہائی دلخراش واقعہ پر شدید دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جس میں ایک ہی خاندان کے 15 افراد سیلابی ریلے میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے انہوں نے کہا کہ یہ سانحہ صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ خیبر پختونخوا حکومت .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کی بدترین نااہلی اور بے حسی کا کھلا ثبوت ہے انہوں نے کہا نہ بروقت امدادی ٹیمیں پہنچیں نہ ریسکیو کے کوئی مؤثر انتظامات تھے، نہ ہی متاثرہ خاندان کو فوری ریلیف فراہم کیا گیا خیبر پختونخوا حکومت صرف بیان جاری کر کے سمجھتی ہے کہ اس نے اپنی ذمہ داریاں پوری کر دی میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے اور کسی بھی حادثے یا آفت کی صورت میں فوری اور مؤثر ریسپانس سسٹم فعال کرے انہوں نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کو چاہیے کہ سیاحتی مقامات پر حفاظتی اقدامات یقینی بنائے، تربیت یافتہ لائف گارڈز تعینات کرے اور ریسکیو سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کرے تاکہ آئندہ ایسے دل دہلا دینے والے سانحات سے قوم کو دوچار نہ ہونا پڑے۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے متاثرہ خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

گڈانی جیل میں قیدیوں کیلئے ٹیکنیکل ورکشاپ قائم کریں گے، علی حسن زہری

حلقہ انتخاب کے عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے، صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات میں گفتگو

صوبائی وزیر کا آر سی ڈی شاہراہ پر بارش کے پانی کی نکاسی نہ ہونے پر ایکشن، افسران طلب

حب (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان و صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ دو ارب روپے کی لاگت سے ڈسٹرکٹ سینٹرل جیل گڈانی کو بلوچستان کا ماڈل جیل بنایا جائے گا جیل میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع ترقیاتی منصوبے کی منظوری دی ہے، منصوبے پر عملدرآمد کیلئے فنڈز ریلیز کر دیے گئے ہیں۔ .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

جلد عملدرآمد شروع ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گڈانی جیل دورے کے موقع پر ڈپٹی جیل سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے دی گئی بریفنگ کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ جیل میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے واٹر اسٹوریج ٹینک، واٹر بوزر اور آر او پلانٹ کی منظوری دی ہے، صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ قیدیوں کو معاشرے کا ہنرمند شہری بنانے کیلئے سی ایس آر کے تحت ٹیکنیکل ورکشاپ قائم کیا جائیگا جیل دورے کے موقع پر صوبائی وزیر نے قیدیوں کے مسائل سنے اور موقع پر جیل میں غریب خواتین قیدیوں کے کیسز کی پیروی کیلئے وکیل مقرر کرنے کے احکامات جاری کئے

ہم نے ہمیشہ اصولی سیاست کو فروغ دیا ہے، حاجی محمد خان لہڑی

مفاد پرست ٹولوں اور وقتی سیاستدانوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، میر عبدالغفور لہڑی

نصیر آباد (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے رکن بلوچستان اسمبلی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی میر محمد خان لہڑی اور سینئر سیاستدان سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ ہم نے ہمیشہ اصولی سیاست کو فروغ دیا ہے، مفاد پرست ٹولوں اور وقتی سیاستدانوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں، ہمارا رشتہ صرف اور صرف عوام سے ہے .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

جو خلوص، محبت اور اعتماد کے انمول جذبے کیساتھ ہمارے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں۔ پارٹی کے جیالے، بے باک وفا کارکنان، اور نوجوان نسل کے متحرک سپورٹرز ہمارے سیاسی کارواں کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جو لوگ دن رات پارٹی کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، کارنر میٹنگز سے لے کر میدان عمل تک سرگرم رہتے ہیں، وہی ہمارے اصل سرمایہ ہیں۔ ہم ان کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے کوئی کارکن، چاہے وہ نصیر آباد کے کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو ہمارے لیے قابل احترام ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے سیاسی کیریئر میں کسی کی تذلیل نہیں کی، ہمیشہ احترام، مشاورت اور اجتماعی سوچ کو فروغ دیا۔

فورسز کی بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی قابلِ فخر ہے، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردوں کا وجود ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم دو دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا فورسز کی بروقت اور پیشہ ورانہ کارروائی قابل فخر ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کا وجود ہرگز بر .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

داشت نہیں کیا جائے گا ریاستی ادارے دشمن کے تمام ناپاک عزائم ناکام بنا رہے ہیں بلوچستان حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہر محاذ پر کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ قوم کو اپنی بہادر فورسز پر فخر ہے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 30 JUN 2025 — Page No. 5

حکومت مہنگائی کے جن پر قابو پانے کیلئے بھرپور کوششیں کر رہی ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

وزیراعظم کی قیادت میں ملک کو خوشحالی کی راہ پر ڈالنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف پارلیمنٹیرینز، موجودہ و سابق سینیٹرز، وکلاء، طلبہ، اور سماجی تنظیموں کے نمائندہ وفود نے ملاقات کی۔ ملاقات میں حکومت کی جانب سے پیش کردہ بجٹ، مہنگائی میں کمی کے لیے کوششیں، عوامی ریلیف اقدامات، اور خارجہ پالیسی پر پاکستان کے دوٹوک موقف پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے حکومت کی جانب سے پیش کردہ عوام دوست اور متوازن بجٹ پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو مبارکباد دی اور اس امر کو سراہا کہ بجٹ میں غریب عوام، کسانوں اور مزدوروں کے لیے واضح ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ مہنگائی کے جن کو قابو میں رکھا جائے اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر ڈالنے کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ملاقات میں مختلف صوبوں کے وفود بالخصوص سندھ، بلوچستان، اور پنجاب کے نمائندگان نے بھی بجٹ اور قومی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔

نوشکی: لیویز چیک پوسٹ پر حملے میں کوتاہی برتنے پر پانچ لیویز اہلکار برطرف

نوشکی (نامہ نگار) ککی لیویز چیک پوسٹ پر حملے کے دوران کوتاہی برتنے پر پانچ لیویز اہلکاروں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ برطرف اہلکاروں میں ایک سالدار اور چار سپاہی شامل ہیں۔

مون سون سیزن، متعلقہ ادارے الرٹ، ایمرجنسی پلان تشکیل دیدیا گیا

حکومت بلوچستان کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو اقدامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے ترجمان کے مطابق اس ضمن میں حکومت بلوچستان کا ہیلی کاپٹر ہمہ وقت، یعنی 24 گھنٹے ساتوں دن، ریسکیو آپریشنز کے لیے دستیاب ہوگا۔ شاہد رند نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں متاثرہ علاقوں میں فوری فضائی رسائی ممکن بنائی جائے گی تاکہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ مون سون سیزن صوبے کے کئی علاقوں میں خطرات کا باعث بن سکتا ہے، اسی لیے قبل از وقت موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ترجمان نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ عوام کی جان، مال اور بنیادی ضروریات کا ہر حال میں تحفظ یقینی بنایا جائے۔ ریسکیو اداروں، ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور ایمرجنسی پلان پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور عوام سے اپیل ہے کہ وہ موسم کی صورتحال پر نظر رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورت میں متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ کریں۔

کھوسٹ ندی کے سیلابی ریلے میں پھنسے تین افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا، ڈپٹی کمشنر

عوام ندی نالوں سے دور رہیں اور جو گھر ندی نالوں کے قریب آباد ہیں وہ احتیاط کریں، ہدایات

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کے سب کھوسٹ اور پہاڑی علاقوں میں طوفانی بارش ندی نالوں میں سیلابی ریلہ تین افراد سیلاب میں پھنس گئے ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت ولی کاکڑ نے بتایا کہ جیسے ہی انتظامیہ کو اطلاع ملی تو لیویز فورس کی بھاری نفری کو موقع پر بھجوا کر سیلاب میں پھنسے تینوں افراد کو بحفاظت ندی سے نکال دیا گیا، ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت ولی کاکڑ نے کہا کہ کھوسٹ اور پہاڑی سلسلوں میں طوفانی بارش ہوا جس کی وجہ سے زرد آلو کھوسٹ ندی میں اونچے درجے کا سیلابی ریلہ آیا سیلابی ریلہ آنے کی وجہ سے تین افراد ندی کے درمیان سیلاب میں پھنس گئے جن کو لیویز فورس نے بحفاظت نکال دیا گیا کھوسٹ ندی سیلاب میں پھنسے افراد کے نام حضرت سید، ذیشان اور ریحان تھے بتایا گیا ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت ولی کاکڑ نے کہا کہ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے طوفانی بارشوں اور ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلاب آنے کا، ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ندی نالوں سے دور رہے اور جو گھر ندی نالوں کے قریب آباد ہے وہ احتیاط کرے یا وہاں سے نقل مکانی کرے تاکہ کسی بھی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ ہو سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ہرنائی میں مختلف پکنک پوائنٹ ہیں اور سیاح گرمیوں پکنک منانے ہرنائی آتے ہیں انہوں نے کہا کہ پکنک پوائنٹس جانے پر مون سون کے دوران پابندی ہے، سیاح پکنک منانے کے لیے ہرنائی آنے سے گریز کریں۔

INTEKHAB QUETT

دکی آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 2 دہشت گرد مار دیئے 2 گرفتار

آئی ایس پی آر

دکی میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن، دوطرفہ فائرنگ کا تبادلہ، اسلحہ و گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد

ہلاک اور گرفتار ملزمان علاقے میں متعدد دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث تھے، علاقے میں سینی ٹائزیشن آپریشن شروع کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے علاقے دکی میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 2 دہشت گرد ہلاک جبکہ 2 کو گرفتار کرلیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے ترجمان کے مطابق ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب بلوچستان کے علاقے دکی میں سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا جس کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کردی سیکورٹی فورسز کی موثر جوابی کارروائی کے دوران 2 دہشت گرد ہلاک جبکہ 2 کو گرفتار کرلیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی سپانسر شدہ دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا ہلاک اور گرفتار ہونے والے دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں سرگرم رہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے سینی ٹائزیشن آپریشن کیا جا رہا ہے کیونکہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز ملک سے ہندوستانی اسپانسر شدہ دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور دہشت گردی کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے قوم کے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کرتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2025 Page No. 16

موسیٰ خیل اور گردونواح میں زلزلہ، سینکڑوں کچے مکانات کو نقصان پہنچا، 3 زخمی

گزشتہ شب 3 بج کر 45 منٹ پر موسیٰ خیل، رڑکن، راڑہ شم اور ملحقہ علاقوں میں شدید زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے

وزیراعلیٰ بلوچستان نے پی ڈی ایم اے کو زلزلہ متاثرین کی فوری دادرسی کی ہدایت کردی، نقصانات کا فوری جائزہ لینے کا حکم

امدادی کارروائیوں کیلئے تمام ضروری اقدامات مکمل، ریسکیو و ریلیف ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کردیں، عبدالرحمن کھیتران

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل اور گردونواح میں گزشتہ شب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے زلزلے کے متعدد آفٹر شاکس آچکے ہیں اور زلزلے سے سینکڑوں کچے مکانات کو نقصان .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

پہنچا ہے اور 3 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات بھی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع موسیٰ خیل اور گردونواح میں گزشتہ شب 3 بج کر 45 منٹ پر موسیٰ خیل، رڑکن، راڑہ شم اور ملحقہ علاقوں میں شدید زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 5.5 اور گہرائی 28 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی جبکہ زلزلے کا مرکز موسیٰ خیل سے 56 کلومیٹر شمال مشرق میں تھا۔ زلزلے سے درجنوں کچے مکانات کے منہدم ہونے اور سینکڑوں کچے مکانات کو نقصانات پہنچنے اور ان میں دراڑیں پڑنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ مکانات گرنے سے 3 افراد زخمی ہوئے زلزلے کے بعد انتظامیہ نے متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جبکہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے زلزلے سے متاثرہ علاقوں کے متاثرین کیلئے امدادی سامان بھیجا ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ زلزلے سے متاثرین کی بھرپور مدد کی جائے اور متعلقہ حکام زلزلے سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دریں اثناء بارکھان، موسیٰ خیل میں زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں روانہ کی جائے وزیراعلیٰ بلوچستان پی ڈی ایم اے اور ضلعی سے مسلسل رابطے میں ہوں۔ بارکھان سے صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان اور موسیٰ خیل میں حالیہ زلزلے کے جھٹکوں سے متاثرہ علاقوں کو فوری امدادی ٹیمیں روانہ کردی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بلوچستان، متاثرہ عوام کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ امدادی کارروائیوں کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا چکے ہیں اور ریسکیو و ریلیف ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کردی گئی ہیں۔ سردار کھیتران نے مزید کہا کہ وہ مسلسل وزیراعلیٰ بلوچستان اور پی ڈی ایم اے (Provincial Disaster Management Authority) اور ضلعی انتظامیہ سے مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ متاثرین کو بروقت امداد، طبی سہولیات اور دیگر ضروری سامان مہیا کیا جا سکے۔

عبدوئی بارڈر بندش، سیاسی تجارتی اور وکلاء تنظیموں کا احتجاجی شیڈول کا اعلان

کل تربت میں ہڑتال، 3 جولائی کو احتجاجی ریلی، 7 جولائی کو مکمل پہیہ جام ہڑتال 10 جولائی کو ایم 8 شاہراہ بند کی جائیگی

بارڈر فوری کھول کر پرانے فعال کراسنگ پوائنٹ سے تیل کی نقل و حمل کی اجازت دی جائے، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

تربت (نمائندہ انتخاب) آل پارٹیز کیچ، انجمن تاجران کیچ، بارڈر ٹریڈ نمائندگان اور گاڑی مالکان نے عبدوئی بارڈر بندش کے خلاف جاری احتجاجی دھرنا کے ساتھ ساتھ احتجاجی شیڈول کا اعلان کردیا جس کے مطابق یکم جولائی بروز منگل کو تربت شہر میں شٹر ڈاؤن، 3 جولائی بروز جمعرات کو احتجاجی ریلی اور 7 جولائی کو مکمل پہیہ جام ہڑتال اور 10 جولائی کو ہوشاپ کے مقام پر ایم 8 روڈ کو بند کیا جائے گا، یہ اعلان اتوار کی شام ڈی بلوچ کے مقام پر سی پیک شاہراہ پر بارڈر بندش کے خلاف جاری دھرنا گاہ سے حق دو تحریک بلوچستان کے چیئرمین حسین واڈیلہ، آل پارٹیز کیچ کے کنوینر نواب شمبے زئی، کیچ بار ایسوسی ایشن

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

کے صدر مجید شاہ ایڈووکیٹ، انجمن تاجران کیچ کے رہنما حاجی کریم بخش نے ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، پریس کانفرنس میں آل پارٹیز کیچ کے نمائندگان بی این پی کے ضلعی نائب صدر حاجی عبدالعزیز، شے نوروز، محسن بلوچ، بی این پی عوامی کے مرکزی نائب صدر چیئرمین ظریف زدگ، نیشنل پارٹی کیچ کے صدر یونس جاوید، فداجان بلیدی، جماعت اسلامی کیچ کے رہنما غلام یاسین بلوچ، انجمن تاجران کیچ کے چیئرمین نثار آدم جوسکی، مرکزی جمعیت اہل حدیث تحصیل تربت امیر مولانا عاقل برکت، حق دو تحریک کے مرکزی وائس چیئرمین حاجی ناصر پلی زئی، حفیظ کیازئی، صادق فتح، بارڈر ٹریڈ نمائندگان حاجی فدا حسین دشتی، بہروز درازئی، حاجی نیاز شمبے زئی، حاجی اکبر زامرانی، وزیر بشیر، چیئرمین ندیم شمبے زئی، فضل بلوچ، شہزاد خان بلوچ، عبدالصبور بلوچ، ناصر زامرانی، ضیاء کریم، حاجی حاصل سندی، صابر مکرانی، مولانا محمد اکرم بلیدی، کیچ بار کے رہنما عبدالمجید دشتی ایڈووکیٹ سمیت دیگر نمائندگان، گاڑی مالکان، ڈرائیورز، خواتین کثیر تعداد میں موجود تھے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ عبدوئی بارڈر کو فوری طور پر کھولا جائے اور پرانے فعال کراسنگ پوائنٹ سے تیل کی نقل و حمل کی اجازت بحال کی جائے، جھوٹے بہانوں اور وقتی تسلیوں سے گریز کیا جائے، بارڈر پر پہلے سے جو سرحدی باڑ لگایا گیا تھا اس باڑ کے ہوتے ہوئے نیا باڑ لگانا روزگار پر بندش ہے دوسری باڑ کی وجہ سے ایرانی گاڑیاں نہیں آتے، یہ نئی باڑ تیل کے کاروبار میں رکاوٹ کا باعث ہے اس نئی باڑ کا خاتمہ کیا جائے کیونکہ ایرانی ڈرائیوروں نے اس باڑ کو بھتہ خوری، زبردستی لوڈنگ اور تذلیل قرار دیکر سپلائی بند کردی یوں عید سے قبل بلیدہ زامران کی تمام زمیاد گاڑیاں خالی واپس لوٹنے پر مجبور ہوگئیں جس سے غریب گاڑی والوں کا بہت نقصان ہوا، انہوں نے کہا کہ دیگر اضلاع سے متصل بارڈر پوائنٹ کھول دیئے گئے ہیں مگر کیچ سے متصل کراسنگ پوائنٹ عبدوئی بارڈر 4 مہینوں سے بند ہے، 16 مارچ کو عبدوئی بارڈر عارضی طور پر بند کرنے کا اعلامیہ جاری کیا گیا تھا جسے بعد ازاں غیر معینہ مدت کیلئے بڑھایا گیا، ضلعی انتظامیہ اور عسکری حکام سے متعدد رابطوں کے دوران صرف اتنا کہا گیا کہ سیکورٹی وجوہات کی بناء بارڈر بند کیا گیا ہے جسے جلد کھول دیا جائے گا مگر تا حال اس حوالے سے مثبت پیش رفت نظر نہیں آتی، ظالمانہ بارڈر بندش نے ہزاروں خاندانوں کو فاقہ کشی پر مجبور کردیا ہے، غربت، بے روزگاری، بدامنی، چوری ڈکیتی، تعلیمی نظام کی تباہی، علاج معالجہ میں رکاوٹ جیسے سنگین سماجی و معاشی مسائل نے جنم لیا ہے، ہم گزشتہ 4 دنوں سے تربت کی جھلسا دینے والی گرمی میں پرامن احتجاجی دھرنا دیئے بیٹھے ہیں ہمیں راہ گیروں، ٹرانسپورٹروں اور عام شہریوں کی مشکلات و پریشانیوں کا مکمل ادراک ہے مگر معاشی قتل کے خلاف آواز اٹھانا ہماری مجبوری بن چکی ہے، آل پارٹیز کیچ کے کنوینر نواب شمبے زئی نے پریس کانفرنس میں اس احتجاجی دھرنا کو کیچ کے عوام کا دھرنا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دھرنا چند ڈرائیوروں یا گاڑی والوں کا نہیں بلکہ کیچ کے عوام کا دھرنا ہے یہ دھرنا بارڈر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ساتھ تمام سیاسی پارٹیاں، انجمن تاجران، بار ایسوسی ایشن، پریس کلب، سول سوسائٹیز سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی دھرنا ہے، بارڈر کھلنے تک عوام کا احتجاج منظم اور بھرپور انداز میں جاری رہے گا آل پارٹیز اس دھرنا اور احتجاج کو اپنا دھرنا سمجھتی ہے، یہ دھرنا مجبوری میں دیا جا رہا ہے اس لئے عوام بالخصوص تحصیل دشت کے عوام کو ہونے والی پریشانیوں پر ان سے معذرت خواہ ہیں، کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر سید مجید شاہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ بارڈر ہونے والی کاروبار غیر قانونی نہیں ہوتی، دنیا بھر میں سرحدی تجارت قانونی ہے مگر مکران ڈویژن اور رخشان ڈویژن میں اسے اسمگلنگ قرار دیکر بارڈر کاروبار پر قدغنیں عائد کردی گئی ہیں اور عوام کے ذریعہ معاش کو بند کردیا گیا، کیچ کے وکلاء اس احتجاج میں نہ صرف ساتھ رہیں گے بلکہ صف اول میں رہیں گے، انجمن تاجران کیچ کے سابق صدر حاجی کریم بخش نے کہا کہ عوامی مفاد میں ہونے والی اس احتجاجی دھرنا کی انجمن تاجران مکمل حمایت کرتی ہے اور اس دھرنا کی کامیابی تک اس احتجاج کا حصہ رہے گی، بارڈر نمائندگان فضل بلوچ، شہزاد خان بلوچ، ناصر زامرانی، عبدالصبور و دیگر نے کہا کہ ون پوائنٹ ایجنڈا بارڈر بحالی کیلئے احتجاجی تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے ہم معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہیں کیونکہ بارڈر سے ہر شخص اور ہر گھر بلاواسطہ یا بالواسطہ متاثر ہے، غریبوں کے ذریعہ معاش کی بحالی اور نئی باڑ کے خاتمہ تک جدوجہد جاری رہے گی۔

آئینی و قانونی حوالے سے بلوچستان کے وسائل کا دفاع کرینگے

لشکری رئیسانی

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کیا جائیگا، صوبے کو ملنے والے اختیارات کو پھر وفاق کے حوالے کردیا گیا

بلوچستان کی دولت کے مالک صوبے کے لوگ ہیں، افراسیاب خٹک، ڈاکٹر اسحاق بلوچ کی اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کے صوبے کے معدنیات کو لوٹنے کا اختیار وفاق کو دینے کیلئے منظور کیے گئے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا تاکہ اپنی آئینی، قانونی، سیاسی ذمہ داری اور روایات کو پورا کرسکیں۔ یہ بات سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے بانی رہنما اور پارٹی کے مرکزی ریسرچ اینڈ پالیسی کمیٹی کے سربراہ سابق سینیٹر

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

افراسیاب خٹک، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ نے اتوار کو سراوان ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے اسلم بلوچ، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ بلوچستان کے صدر احمد جان سمیت وکلاء کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ 2024 کے انتخابات کو اکثر جماعتیں شفاف نہیں سمجھتیں بلوچستان میں ڈی الیکشن سے بننے والی اسمبلی سے یہ قانون پاس کرایا گیا کہ بلوچستان کی معدنیات اور ساحل و وسائل کا اختیار وفاق کو دیا جائے اور بلوچستان میں ڈی اسمبلی نے عجلت میں مائنز اینڈ منرلز کا قانون منظور کرایا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے تحت بلوچستان کے وسائل کو چھینا اور لوٹا جائیگا 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت صوبے کو ملنے والے اختیارات کو ایک بار پھر وفاق کو دے دیا گیا ہے جو بلوچستان کے ساتھ ظلم اور زیادتی کے مترادف ہے، اس موقع پر نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے بانی رہنما اور پارٹی کے مرکزی ریسرچ اینڈ پالیسی کمیٹی کے سربراہ سابق سینیٹر افراسیاب خٹک نے کہا کہ معدنیات 18 ویں ترمیم سے پہلے بھی صوبے کی ملکیت تھی بلوچستان کی دولت کے وارث بلوچستان کے لوگ ہیں اسلام آباد میں معدنیات کو فروخت کرنے کیلئے ایک کا ایک میلہ لگایا گیا اور دنیا بھر کے لوگوں کو اس میں مدعو کیا گیا تھا صوبوں کی معدنیات اور وسائل کو لوٹنے کے لئے فیڈریشن کو اختیار دینے کے خلاف اپنی آئینی، سیاسی اور قانونی جدوجہد کر رہے ہیں اور اس جائز جدوجہد میں آپ سب ہمارے ساتھ ہیں بلوچستان آئین کی روح سے اپنے وسائل کا مالک ہے خیبر پختونخوا میں بھی بل پاس کرانے کیلئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے تاحال وہاں سے یہ بل پاس نہیں ہو رہا جس کیلئے وہ بہت تگ و دو کر رہے ہیں اگر خیبر پختونخوا میں یہ بل پاس کرایا گیا تو لوگ سڑکوں پر نکلیں گے اور ہم اس بل کو عدالت میں بھی چیلنج کریں گے اس کے علاوہ ہر فورم پر جدوجہد کرتے ہوئے آواز بلند کریں گے۔

CamScanner

مولانا ہدایت الرحمن: بلوچستان کے مسائل کے ذمہ دار اسلام آباد میں بیٹھے حکمران ہیں

25 جولائی کو کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کا اعلان کرتے ہیں عوام شرکت یقینی بنا کر اسے کامیاب بنائیں' امیر جماعت اسلامی

سی پیک میں بلوچستان کو مکمل نمائندگی، صوبے میں جمہوری سیاست اور عوام کو ووٹ کا جمہوری حق دیا جائے' پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے 25 جولائی کو کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام لانگ مارچ کو کامیاب بنائیں، بلوچستان کے تمام مسائل کی ذمہ داری اسلام آباد میں بیٹھے حکمران ہیں، فوری طور پر تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے، ہمسایہ ممالک کے ساتھ بارڈر کھول کر کاروبار کی اجازت دی جائے، سی پیک میں بلوچستان کو مکمل نمائندگی، بلوچستان میں سیاست اور عوام کو ووٹ کا حق دیا جائے، یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے سامنے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی رہنماء مرتضیٰ کاکڑ، عبدالمتین اخوندزادہ، زاہد اختر بلوچ، بشیر ماندائی، مولانا عطاالرحمان، عبدالکبیر شاکر، عارف دمڑ، عبدالحمید منصوری، عبدالولی شاکر، نعیم رند، اعجاز محبوب، جمیل مشوانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بدترین ظلم کا شکار ہے، گزشتہ روز معصوم بچے مصور کاکڑ کا نہیں حکومت کا جنازہ پڑھایا گیا، 70 سال سے اسلام آباد کے حکمران بلوچستان کے عوام کو ان کے حقوق دینے کے بجائے طاقت کے زور پر عوام کو خاموش کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اسلام آباد کے حکمران بلوچستان کو کالونی سمجھتے ہیں، بلوچستان کو حقوق دینے کی بجائے ہمارے بچوں کو لاپتہ کیا جارہا ہے خواتین کی توہین اور چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کیا جارہا ہے

انتظامات سے مطمئن نہیں پولیس محرم کے دوران مزید بہتر اقدامات اٹھائے' علمائے اہلسنت و تشیع

ذاکرین' علماء کرام ماہ مقدس میں فرقہ واریت کی بیخ کنی کیلئے کردار ادا اور اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کریں' بلوچستان شیعہ کانفرنس

محرم الحرام عالم اسلام کیلئے اتحاد کا نشان ہمیں فرعون، نمرود، یزید و ابوجہل کے دسترخوانوں سے الحنا ہوگا' ڈاکٹر عطاء الرحمان' عاشق حسین ہزارہ

اہلسنت وشیعہ علماء کرام کو چاہیے وہ محرم الحرام کے دوران کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ایک دوسرے کی دل آزادی ہو' پیر خالد سلطان القادری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) علماء اہلسنت و اہل تشیع اور بلوچستان شیعہ کانفرنس کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ محرم الحرام اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے ذاکرین' علماء کرام ماہ مقدس میں فرقہ واریت کی بیخ کنی کیلئے کردار ادا کریں اور اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے امت مسلمہ کو متحد رہنے کا پیغام دیں، تاریخ گواہ ہے کہ ساری جنگوں کے پیچھے یہودی کارفرما ہے ہیں جو آج بھی اپنی سازشوں سے باز نہیں آرہے عالم اسلام کو بیداری اور ٹیکنالوجی سے انکا مقابلہ سامنا کرنا ہوگا، محرم الحرام کے دوران پولیس کی جانب سے سیکورٹی انتظامات......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

سے مطمئن نہیں' سیکورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں یہ بات ڈاکٹر عطاء الرحمان، پیر خالد سلطان القادری، بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر عاشق حسین ہزارہ، علامہ سید ہاشم موسوی، قاری عبدالرحمان نورزئی، علامہ شہزاد عطاری، علامہ کاظم، علامہ شیخ ولایت حسین جعفری، جنرل سیکرٹری میر مختار، میر، سیکرٹری نشرواشاعت مرزا سجاد اور دیگر نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے حضرت امام حسینؓ اور ان کے رفقاء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سنی علماء اور شیعہ علماء اس پر متفق ہیں حسین ابن علیؓ سب کے ہیں یزید نے اسلامی قوانین کی پامالی کی جس پر حضرت امام حسینؓ نے فیصلہ کیا کہ ظلم کے ساتھ زندہ رہنا بھی ایک ظلم ہے اور دس محرم کو یہی ان کے خطاب کا حصہ تھا اور آج بھی مسلمان اس پر متفق ہو جائیں کہ ان کے ہاں جمہوری بنیادوں پر اقتدار صرف میرٹ پر لوگوں کو دیا جائیگا تو ہمارے سارے مسائل حل ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "یہودی اور مشرک مسلمانوں کے کبھی دوست نہیں ہوسکتے" دنیا میں جتنی بھی جنگیں ہوئی ہیں

سرحدی تجارت کی بندش نے معاشی بحران میں مبتلا کر دیا، ڈاکٹر مالک بلوچ

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں عوام کی معیشت بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے، رکن اسمبلی

پائیدار امن و خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ عوام کو معاشی تحفظ فراہم کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بارڈر ٹریڈ کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرحدی...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

تجارت کی بندش نے بلوچستان کے عوام کو بدترین معاشی بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔ حکومت کے غیر دانشمندانہ فیصلے سے نہ صرف روزگار کے مواقع ختم ہو رہے ہیں بلکہ خطے میں غربت، بیروزگاری اور سماجی بے چینی میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں عوام کی معیشت بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے، اور اس بندش کے اثرات صرف اقتصادی نہیں بلکہ سماجی اور نفسیاتی سطح پر بھی انتہائی منفی پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں سرحدی تجارت کو عوامی فلاح و بہبود کے تناظر میں منظم کیا جاتا ہے، مگر یہاں اسے غیر سنجیدگی سے بند کر کے عوام کو دیوار سے لگایا جا رہا ہے۔

حکومت قیام امن میں مکمل ناکام ہو چکی ہے، جمیل اکبر بگٹی

مصور کاکڑ کا قتل قابل مذمت، اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں

کوئٹہ (آن لائن) شہید نواب اکبر بگٹی کے صاحبزادے نوابزادہ جمیل اکبر بگٹی نے 10 سالہ معصوم مصور کاکڑ کے اغوا کے بعد بہیمانہ قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کے تحفظ کو یقینی بنا کر امن و امان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے کوئٹہ کے گنجان بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

آباد علاقے سے دن دیہاڑے ساڑھے 7 ماہ قبل سکول جاتے ہوئے 10 سالہ مصور کاکڑ کو اغوا کر کے اس کو کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ اس غم کے موقع پر ان کے اہلخانہ کے ساتھ برابر شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ شہید مصور خان کاکڑ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کے والدین اہلخانہ اور عزیز و اقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 JUN 2025 Page No. 18

خاران نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا لیویز ذرائع کے مطابق خاران کے علاقے سنی کراس کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے عرفان کو قتل جبکہ اخلاق کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز کے عملے نے موقع پر پہنچ کر نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

قلعہ عبداللہ جنگل پیر علیزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) جنگل پیر علیزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگئے جس کی شناخت گان ولد ملوک سکنہ جنگل پیر علیزئی سے ہوئی ہے لیویز عملے نے لاش ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کردیا مزید کارروائی لیویز فورس کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 JUN 2025

Page No. 20

نواں کلی مین روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار، مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا

سڑک مکمل طور پر کھنڈر بن گئی ہے، سائیکل، موٹر سائیکل اور گاڑی چلانا دشوار، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی مین روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار ہونے سے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، نواں کلی مین روڈ اسے اب روڈ کہنا بھی نہیں چاہئے کیونکہ سڑک مکمل طور پر کھنڈر بن گئی ہے جس پر سائیکل، موٹر سائیکل اور گاڑی چلانا دشوار ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ 2022 میں اگست میں ہونے والی بارشوں میں یہ سڑک مکمل طور پر تباہ ہو گئی تھی اور اسے یوں ہی چھوڑ دیا گیا یہاں سے گزرنا محال ہو چکا ہے آئے روز ٹریفک حادثات ہوتے ہیں رش کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگی رہتی ہیں سڑک پر پتھروں کے باعث مشکلات الگ ہیں صورت حال یہ ہو چکی ہے کہ رکشے والے چار گنا زیادہ کرایہ وصول کرتے ہیں کافی عرصے سے یہ مسلسل تسلیاں دی جا رہی ہیں کہ سڑک جلد بن جائے گی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی دوسری طرف مین روڈ پر تجاوزات کی بھرمار ہے ایک جانب رکشوں اور دوسری جانب ریڑھی بانوں نے سڑک پر قبضہ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نوحصار میں بنیادی سہولیات کا فقدان

سڑکوں پر گندا پانی، صحت اور کھیلوں کی سہولیات ناپید، علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کررہا ہے، مکین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے نواحی علاقے نوحصار میں مسائل کے انبار لگ گئے، بنیادی سہولیات کے فقدان سے مکین عاجز آ گئے۔ تفصیلات کے مطابق نوحصار کے مکین اس دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں علاقے میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے علاقے میں نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہے مکینوں نے خودساختہ نالیاں بنائی ہوئی ہیں جس میں کچرہ پھنس جانے کی وجہ سے گندہ پانی سڑک پر بہتا رہتا ہے اور گلیاں کیچڑ میں تبدیل ہو جاتی ہیں دوسری جانب اسٹریٹ لائٹس بھی ناپید ہیں اور رات کو علاقہ اندھیرے میں ڈوبا رہتا ہے نوحصار کی سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں صحت اور کھیلوں کی سہولیات بھی ناپید ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور مذکورہ علاقے کے مسائل حل کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta 30 JUN 2025

Bullet No. 6 No. 21

موسمیاتی تبدیلی کا سال بہ سال بڑھتا ہوا چیلنج اور عالمی ذمہ داریاں!!

بلوچستان سمیت ملک کے اکثر وبیشتر علاقوں میں خشک سالی اور شدید گرمی کے بعد بارشیں شروع ہوئی ہیں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور دو تین دنوں ہی میں غیر معمولی نقصانات رپورٹ ہوئے ہیں ابھی گزشتہ دن این ڈی ایم اے نے ایک اور الرٹ جاری کیا ہے این ڈی ایم اے نے آئندہ 3 سے 4 دنوں کے دوران ملک بھر کے مختلف علاقوں میں مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ این ڈی ایم اے نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پیشگی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ این ڈی ایم اے نے عوام سے گزارش کی ہے کہ موسم اور ممکنہ خطرات کے حوالے سے آگاہی کے لئے پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ سے راہنمائی لیں۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو گزشتہ کچھ عرصے سے موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات کا سامنا کر رہا ہے، اور اس کا سب سے واضح ثبوت مون سون کی بارشوں کی بدلتی ہوئی نوعیت ہے۔ کبھی زندگی کا باعث بننے والی یہ بارشیں اب اکثر و بیشتر تباہی کا پیغام لے کر آتی ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری ہونے والے حالیہ الرٹس اس تشویشناک حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ پاکستان کو ایک بار پھر ممکنہ سیلابوں اور شہری تباہی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ صورتحال صرف ایک موسمی واقعہ نہیں، بلکہ ایک بڑھتا ہوا چیلنج ہے جو عوام، حکومت اور عالمی برادری سب کی توجہ اور عملی اقدامات کا متقاضی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے پاکستان میں مون سون کا پیٹرن غیر معمولی طور پر تبدیل ہوا ہے۔ پہلے مون سون کی بارشیں ایک منظم انداز میں ہوتی تھیں، جن سے زرعی زمینوں کو سیراب کیا جاتا تھا اور موسم خوشگوار ہوتا تھا۔ اب یہ بارشیں اکثر کم وقت میں انتہائی شدت کے ساتھ ہوتی ہیں، جس کے نتیجے میں اچانک سیلاب، شہری سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب جس نے پاکستان کے ایک تہائی حصے کو زیر آب کر دیا تھا، اس کی ایک واضح مثال ہے۔ اس کی بنیادی وجہ موسمیاتی تبدیلی ہے جو گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی آلودگی کے سبب دنیا بھر میں رونما ہو رہی ہے۔ پاکستان، بدقسمتی سے، ان ممالک کی فہرست میں سب سے نمایاں ہے جو موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، حالانکہ عالمی کاربن اخراج میں اس کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی صنعتی ترقی اور بے تحاشا کاربن اخراج نے دنیا کا درجہ حرارت بڑھا دیا ہے، جس کے نتیجے میں گلیشیئرز پگھل رہے ہیں، سمندروں کی سطح بلند ہو رہی ہے، اور موسم کے پیٹرن میں شدید تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ پاکستان میں گرمی کی شدید لہریں، خشک سالی اور مون سون

ہوئے حالات میں، عوام الناس کو چاہئے کہ وہ احساس ذمہ داری کا عملی مظاہرہ کریں۔ یہ ضروری ہے کہ وہ صرف حکومت اور انتظامیہ پر انحصار نہ کریں بلکہ اپنی جان و مال کے تحفظ کے لئے فعال کردار ادا کریں۔ گاہے بگاہے جاری ہونے والے الرٹس، چاہے وہ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، یا محکمہ موسمیات کی طرف سے ہوں، انہیں سنجیدگی سے لیا جائے۔ یہ الرٹس محض خبریں نہیں بلکہ ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔ عوام کو چاہئے کہ وہ موسمی حالات سے باخبر رہیں، احتیاطی تدابیر پر عمل کریں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں ساتھ ہی ساتھ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کے اس بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کے لئے موثر اور مربوط لائحہ عمل اختیار کرے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے موسمی پیش گوئی اور سیلاب کی وارننگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے۔ عوام تک بروقت اور قابل فہم معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے سیلاب سے بچاؤ کے لئے ڈیموں، نہروں، پلوں اور نکاسی آب کے نظام کو مضبوط بنایا جائے اور ان کی باقاعدگی سے دیکھ بھال کی جائے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں تاکہ بارش کے پانی کو جذب کیا جا سکے اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کو کم کیا جا سکے۔ اور چونکہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کے محرک بننے والے عوامل میں کوئی نمایاں کردار ادا نہیں کرتا، اس لئے عالمی برادری پر یہ اخلاقی اور انسانی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس مشکل وقت میں پاکستان کی مدد کرے۔ ترقی یافتہ ممالک، جو عالمی کاربن اخراج کے بڑے ذمہ دار ہیں، انہیں چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لئے مالی امداد فراہم کی جائے، تاکہ وہ اپنے انفراسٹرکچر کو مضبوط کر سکے، پیشگی وارننگ سسٹم کو بہتر بنا سکے، اور متاثرین کی بحالی کے منصوبوں پر کام کر سکے۔ موسمیاتی انصاف کا مظاہرہ کیا جائے موسمیاتی تباہی سے متاثرہ ممالک جیسے پاکستان کے لئے قرضوں میں ریلیف یا انہیں معاف کرنے پر غور کیا جائے تاکہ وہ ان وسائل کو انفراسٹرکچر کی بحالی اور عوام کی ریلیف نیز مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے خرچ کر سکیں مون سون کے دوران پاکستان میں ہونے والی تباہ کاریاں ایک کڑوی حقیقت ہیں جس کی شدت میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوام احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ دوسری طرف، حکومت اور انتظامیہ کو اپنے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مزید موثر منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ سب سے اہم یہ ہے کہ عالمی برادری اپنی ذمہ داری محسوس کرے اور پاکستان جیسے ممالک کی مدد کے لئے آگے بڑھے اور مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No 6 Dated: 30 JUN 2025 Page No. 22

پانی کی قلت

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں پانی کی شدید قلت ہے جس کے باعث یہ ایک بڑے مسئلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبائی بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لیے 11 ارب روپے ناکافی ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی فلور پر پانی کی کمی کے مسئلے کو اٹھا کر ایک اچھا اقدام کیا ہے کیونکہ صوبے میں پانی کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے سنگین صورتحال یہ ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے۔ پانی کی کمی اور اس کے حل کے لیے تجاویز کا ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا جارہا حالانکہ پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا ناممکن ہے۔ ہمارے صوبے کی ایک سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں ڈیمز نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے بارش کا پانی ایک بڑی مقدار میں ضائع ہوجاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو اس پانی کو ذخیرہ کر کے اسے زراعت کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ جہاں اب پینے کا پانی استعمال ہورہا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک جانب آبادی کے بڑھنے سے پانی کم ہورہا ہے جبکہ دوسری جانب پینے کے پانی کو زراعت میں استعمال کیا جارہا ہے۔ جو کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ جہاں تک صوبے میں ڈیمز کی بات ہے تو اس سلسلے میں کئی بار بیانات جاری کئے جاچکے ہیں کہ ڈیمز تعمیر کئے جائیں گے لیکن ان بیانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات نہیں ہورہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پانی کی قلت کی ایک وجہ اس کی مساوی تقسیم کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ کچھ علاقوں میں پانی ہوتا ہے لیکن کچھ میں نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ محکموں کا آپس میں رابطے میں رہنا بھی اس مسئلے پر کسی حد تک قابو پانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ صوبے میں پانی سپلائی کرنے والے محکموں پی ایچ ای اور واسا کو اپنا اہم کردار ادا کرتے ہوئے جتنا جلدی ممکن ہو اس مسئلے کو حل کریں۔ اس سلسلے میں حکومت کو ان اداروں کے ساتھ مکمل طور پر مالی اور دیگر امور پر تعاون کرنا چاہیے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو یہ مسئلہ حل ہونے کی وجہ سے مزید سنگین ہوتا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر علاقے کے منتخب نمائندوں کو اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات اور ان کو اپنے فنڈز سے یہ کام کرنا چاہیے جو کہ ان کا فرض اور عوام کی ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 JUN 2025 Page No. 23

مون سون کے خطرات: درپیش چیلنجز اور حل طلب مسائل

وطن عزیز پاکستان کو ہر سال مون سون کے موسم میں غیر معمولی صورتحال کا سامنا رہتا ہے، جہاں بارشیں جہاں ایک طرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہیں، وہیں دوسری طرف شدید تباہی کا باعث بھی بن سکتی ہیں اور ماضی میں کئی بار ایسا ہوا ہے ابھی جورواں سیزن ہے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے حالیہ دنوں میں آئندہ تین سے چار دنوں کے دوران ملک بھر کے مختلف علاقوں میں مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے الرٹ جاری کر کے ایک بار پھر ان خطرات کی یاددہانی کرائی ہے۔ یہ الرٹ، جو انتیس جون سے پانچ جولائی تک کشمیر، اسلام آباد، پوٹھوہار، شمالی و وسطی خیبر پختونخوا، پنجاب کے مختلف حصوں اور سندھ کے ساحلی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کی پیش گوئی کرتا ہے، اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ہمیں مون سون سے نمٹنے کے لئے مزید سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے۔ مون سون کے دوران ہر سال پاکستان کو مالی اور جانی دونوں طرح کے بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک المناک حقیقت ہے کہ موسلا دھار بارشیں شہروں میں شہری سیلاب کا باعث بنتی ہیں، جس سے سڑکیں، گھر اور انفراسٹرکچر تباہ ہو جاتے ہیں ابھی این ڈی ایم اے کے تازہ الرٹ کو دیکھیں تو پشاور، چارسدہ، نوشہرہ اور کوہاٹ میں شہری سیلاب کا خدشہ، اور راولپنڈی، اسلام آباد، اٹک، چکوال، جہلم، منڈی بہاؤالدین، گجرات، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، نارووال اور لاہور میں متوقع موسلا دھار بارشیں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ شہری مراکز کس قدر خطرے میں ہیں۔ اس کے علاوہ، فیصل آباد اور سرگودھا ڈویژن کے نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال کا امکان زرعی شعبے کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان کی معیشت کا بڑا حصہ زراعت پر منحصر ہے، اور سیلاب فصلوں کو تباہ کر کے کسانوں کو شدید مالی نقصان پہنچاتے ہیں۔ مالاکنڈ، ہزارہ، آزاد کشمیر کے ندی نالوں میں طغیانی اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا امکان بھی ایک اور تشویشناک پہلو ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ سے سڑکیں بند ہو جاتی ہیں، مواصلاتی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے، اور دور دراز علاقوں میں امدادی کارروائیاں مشکل ہو جاتی ہیں۔ دریائے کابل، دریائے سوات اور چترال و ہنزہ کے منسلک ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ بھی سیلاب کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔ ان تمام مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ، مون سون کے دوران سب سے بڑا المیہ جانی نقصانات ہیں۔ ہر سال ہمیں بجلی کے کرنٹ لگنے، دیواریں گرنے، یا سیلابی ریلوں میں بہہ جانے کی خبریں ملتی ہیں۔ اکثر اوقات، ان جانی نقصانات کی وجہ عوام کی جانب سے بروقت جاری کردہ الرٹس کو سنجیدگی سے نہ لینا ہوتا ہے۔ این ڈی ایم اے، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)، محکمہ موسمیات، اور دیگر متعلقہ ادارے مسلسل الرٹس جاری کرتے ہیں اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے عوام کی ایک بڑی تعداد ان ہدایات کو نظرانداز کر دیتی ہے۔ این ڈی ایم اے نے اپنے حالیہ بیان میں بھی عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ موسم اور ممکنہ خطرات کے حوالے سے آگاہی کے لئے پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ سے رہنمائی حاصل کریں۔ یہ ایک اہم اقدام ہے، لیکن اس ایپ کی افادیت بھی ہے جب عوام اسے استعمال کریں اور اس میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ بارش اور تیز ہواؤں کے دوران کمزور تعمیرات، کچی دیواروں، بجلی کے کھمبوں اور بل بورڈز سے دور رہنے کی ہدایات، اور آندھی و طوفان کے دوران حد نگاہ میں کمی کے باعث محتاط رہنے کی تاکید انتہائی ضروری ہے۔ عوام کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کی زندگی اور املاک کا تحفظ ان کی اپنی ذمہ داری ہے۔ بروقت الرٹس پر عمل کرنے سے نہ صرف جانی و مالی نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے بلکہ ہنگامی صورتحال میں امدادی کارروائیوں کو بھی آسان بنایا جا سکتا ہے۔ یہاں ایک اور اہم مسئلے کا بھی ذکر ضروری ہے کوئی شک نہیں کہ بارش اللہ کی رحمت ہے اور اسے رحمت سے زحمت بننے میں دیگر عوامل کے ساتھ ساتھ ہماری غیر سنجیدگی بھی اہم محرک ہے لہٰذا ہمیں احتیاط اور احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ سوات جیسے المیوں کا جنم نہ ہو اسی طرح منصوبہ بندی کے فقدان سے جڑا ایک المیہ یہ ہے کہ پاکستان میں ہر سال مون سون کے دوران جو غیر معمولی بارشیں ہوتی ہیں اس پانی کا زیادہ تر حصہ ضائع ہو جاتا ہے اور سمندر میں جا گرتا ہے۔ اگر ہم نے بروقت ڈیم بنائے ہوتے تو یہ قیمتی پانی نہ صرف ذخیرہ ہوتا بلکہ اسے بجلی کی پیداوار، زراعت کے لئے آبپاشی، اور پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا تھا۔ اس وقت پاکستان میں پانی کا بحران شدت اختیار کرتا جا رہا ہے، اور بڑھتی ہوئی آبادی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے پیش نظر پانی کا ذخیرہ کرنا ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو چاہئے کہ وہ بارشوں کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی کریں اور بڑے ڈیموں کے ساتھ ساتھ چھوٹے ڈیموں اور آبی ذخائر کی تعمیر پر بھی توجہ دیں۔ ڈیموں کی تعمیر سے نہ صرف سیلاب کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے بلکہ خشک سالی کی صورتحال میں پانی کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک طویل المدتی منصوبہ بندی ہے جس کے لئے سیاسی عزم، مالی وسائل اور تکنیکی مہارت کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، پانی کے موثر استعمال، بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنے کے اقدامات، اور پانی کی بچت کی مہمات بھی اس مسئلے کے حل میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں مون سون سیزن کے ساتھ ہماری اچھی یادیں نہیں جڑیں ماضی میں بھی مون سون میں بارشیں تباہی لاتی رہی ہیں تاہم حالیہ کچھ عرصے کے دوران بدترین موسمیاتی تبدیلی نے غیر معمولی حالات پیدا کر دیئے ہیں مون سون کے خطرات پاکستان کے لئے ایک اہم چیلنج جس سے نمٹنے کے لئے مربوط اور جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے جاری کردہ الرٹس کو سنجیدگی سے لینا، عوام میں شعور بیدار کرنا، اور بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کرنا انتہائی اہم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، مستقبل کے لئے پانی کے انتظام پر توجہ دینا، ڈیموں کی تعمیر، اور پانی کے ذخیرہ کرنے کے منصوبوں پر عمل درآمد کرنا بھی ناگزیر ہے۔ یہ تمام اقدامات نہ صرف جانی و مالی نقصانات کو کم کریں گے بلکہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے اور ایک پائیدار مستقبل کی طرف بڑھنے میں بھی مدد دیں گے۔ ہمیں بطور قوم یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھیں گے اور آئندہ مون سون کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے مکمل طور پر تیار رہیں گے تاکہ نقصان کے امکانات کم سے کم رہیں اور بارشیں خوشحالی لائیں۔

Urgent need for preparedness

The familiar dark clouds have once again gathered, bringing with them the much anticipated monsoon rains across Pakistan, including parts of Balochistan. While the arrival of this life-giving weather phenomenon is often a cause for relief and rejuvenation, it has tragically also heralded a wave of sorrow. The past few days have been marred by heart wrenching reports of fatalities from various corners of the country, painting a grim picture of unpreparedness. From the picturesque valleys of Swat to the rugged terrain of Zhob in addition to numerous other regions, an estimated 30 precious lives, including those of women and children, have been lost to incidents directly attributable to the monsoon's fury. These devastating occurrences are not merely acts of nature; they are, in large part, a stark reminder of critical gaps in awareness and, regrettably, sheer negligence. The onus is unequivocally on the government and concerned authorities to remain acutely active, to pre-empt and prevent such tragic incidents rather than merely react to them. Proactive measures, robust public awareness campaigns, and stringent safety protocols are not just advisable but absolutely essential. Balochistan, though typically receiving a comparatively smaller share of monsoon downpours, carries a deep scar from past experiences. The province bore witness to catastrophic flash floods in 2010-12 and again in 2022, events that claimed dozens of lives and inflicted unimaginable damage to vital infrastructure, property, agriculture, and livestock. The memory of these devastations should serve as a powerful, un-ignorable lesson. Therefore, the Balochistan government, local administrations, and the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) must demonstrate heightened vigilance. There is a dire need for flood risk management plans that are regularly updated and rigorously implemented. These should include community based early warning systems and evacuation plans that are well understood by the public. The efficacy of these measures depends significantly on awareness initiatives that educate people about what to do during floods and storms. Learning from the painful past, they must activate comprehensive disaster preparedness and response plans. This includes, but is not limited to, early warning systems, evacuation strategies, pre-positioning of relief supplies, and continuous monitoring of vulnerable areas. The time for action is now, to ensure that the monsoon's bounty does not once again turn into a harbinger of disaster for its people. Preparing for monsoon seasons or extreme weather conditions, as occurred during the catastrophic floods of 2022, should not just be about managing the crisis but about preventing the worst of the impacts.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 30 JUN 2025

Page No. 25

’’میرا خوشحال بلوچستان‘‘

افکار زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.zahidi@gmail.com

خوشحال بلوچستان پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ مقصد صرف خوشحال بلوچستان ہے۔ آج ویژن بلوچستان 2030ء کی بنیاد پر صوبے پر نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ واقعی بلوچستان ترقی کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ اس پروگرام کے تحت کچھی کینال، انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت کو دور کرنے سمیت دیگر منصوبوں پر کام جاری ہے۔ بلوچستان کا آئندہ مالی سال کے لیے 1028 ارب روپے حجم کا بجٹ پیش کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی پروگراموں کے 240 ارب روپے مختص کیے گئے۔ بلوچستان مالی سال 2025-26 کا بجٹ صوبے کی سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال کے تناظر میں ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ موجودہ بجٹ کا حجم گزشتہ برسوں کے مقابلے میں زیادہ ہے، جس میں تعلیم، صحت اور روزگار اہم ترجیحات ہیں۔ صوبائی اسمبلی میں پوسٹ بجٹ اجلاس سے خطاب ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ بجٹ میں بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے منصوبے رکھے گئے ہیں، صوبے کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے۔ عوام کی سہولیات کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ کئی سالوں سے غیر فعال صحت کے مراکز کو بحال کیا، ایک سال میں محکمہ تعلیم میں سولہ ہزار بھرتیاں کیں، تین ہزار سے زائد بند اسکولوں کو کھلوایا گیا۔ بلوچ نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بلوچستان میں ہیلی ایمبولینس سروس شروع کی جا رہی ہے جبکہ سیلاب متاثرین کے لیے 8 ہزار مکانات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، جلد چابیاں دی جا رہی ہیں۔ سریاب تا کچلاک شٹل ٹرین سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ حب میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ صوبے میں نکلنے والی گیس کے لیے کمپریسر فیکٹری لگائی جا رہی ہے۔ دوسری طرف عالمی بینک نے پاکستان کے لیے اہم مالی تعاون کی منظوری دے دی، جس کے تحت 10 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی رقم بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ جو نہ صرف صوبے کے بنیادی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوگی، بلکہ مقامی سطح پر معیشت اور روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کا باعث بنے گی۔ یہ رقم بلوچستان میں دو اہم ترجیحی منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ پہلا منصوبہ تعلیم کے شعبے سے متعلق ہے، جس کا بنیادی مقصد بچوں کو معیاری اور موثر تعلیمی مواقع کی فراہمی ہے اور دوسرا منصوبہ بلوچستان کی مالی ضروریات سے جڑا ہوا ہے، جس کے تحت دور دراز علاقوں تک سہولیات کو موثر بنانے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دونوں منصوبے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں کلیدی اہمیت کے حامل ہوں گے۔ ان منصوبوں کا مقصد بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں تعلیمی خلا کو پر کرنا ہے، کیونکہ تعلیم ایک ایسا عنصر ہے جو طویل المدتی ترقی کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور جب تعلیمی معیار بہتر ہوگا تو معاشی حالت میں بھی بہتری آئے گی۔ بلوچستان کا دوسرا منصوبہ صوبے کو خشک سالی، پانی کی کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے دیگر منفی اثرات سے محفوظ بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ منصوبہ صرف پانی کے ذخیرے تک محدود نہیں بلکہ اس میں واٹر مینجمنٹ، بہتر زراعت اور مقامی آبادی کی تربیت جیسے عناصر شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ جب بلوچستان جیسے خطوں میں ایک ساتھ انسانی ترقی، انفراسٹرکچر اور قدرتی وسائل پر کام کیا جاتا ہے تو اس کے نتیجے میں لوگوں کو روزگار ملتا ہے، معیشت بہتر اور غربت کم ہوتی ہے۔ اس وقت ریاست صوبہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور تجارت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ نوجوانوں کو جدید مہارتوں، معیاری تعلیم اور اندرون اور بیرون ممالک میں روزگار کے مواقع فراہم کر کے ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو ملک و قوم کے مفاد میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے بلوچستان کے غریب طالب علموں کی سپورٹ کرنے کے لیے 2013ء میں ’’بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ‘‘ (BEEF) کا قیام عمل میں لایا گیا، جو کہ ضرورت مند طلبہ و طالبات کو پارشل فنڈڈ اور فل فنڈڈ وظائف فراہم کرتی ہے۔ بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ذکریا خان نورزئی کے مطابق ’’بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے فروری 2024 سے لے کر فروری 2025ء تک جماعت نہم سے لے کر ایم فل کرنے والے طلباء و طالبات کو 32 ہزار 1550 اسکالرشپ دی گئیں جن کی کل لاگت 2.66 بلین روپے ہیں۔ رواں سال 2025ء میں ’’بلوچستان انڈوومنٹ فنڈ‘‘ کے تحت بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کے ہونہار طلبہ و طالبات کے لیے فل فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا گیا۔ جس کا مقصد طلباء کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور انہیں تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے لیے معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس اسکالرشپ پروگرام میں 2025 کے تعلیمی سال کے لیے 11 منتخب اضلاع کے 100 طلباء و طالبات کو اسکالرشپ فراہم کی جائے گی۔ ان میں ضلع شیرانی، ضلع کوہلو، ضلع جھل مگسی، ضلع آواران، ضلع خاران، ضلع واشک، ضلع موسیٰ خیل، ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع بارکھان شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 2024ء کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے طلبا و طالبات میں فنی مہارتوں کے فروغ اور تکنیکی تعلیم کے میدان میں آگے بڑھانے کے لیے ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (DAE) میں زیر تعلیم طلبا و طالبات کو مالی معاونت فراہم کی۔ اس اسکیم کے تحت 1601 مستحق طلباء و طالبات میں تقریباً (2 کروڑ) روپے کی اسکالرشپس دی گئیں۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو صوبہ بلوچستان کے تعلیمی معیار اور اخلاقی اقدار سے متعلق رکھنے والے اور دیگر مستحق طلبا و طالبات کے لیے 61 تعلیمی منصوبوں کی تکمیل کا ذکر کرتی ہیں۔ ہر طالب علم تک تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں شعبہ تعلیم پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ تعلیم ہی تمام مسائل کا حل ہے۔ دہشت گردی کا خاتمہ تعلیم سے ہی ممکن ہے اور دشمن ہندوستان کے ایجنٹ بلوچستان کے دشمن نہیں چاہتے کہ بلوچ نوجوان تعلیم حاصل کریں کیونکہ اس طرح ان کا راستہ خالف سمت کی طرف ہو جائے گا۔ اسی لیے وہ بلوچ نوجوانوں کے ہاتھوں سے قلم اور کتابیں چھین کر اسلحہ تھما رہے ہیں۔ طاقت کے زور پر بلوچ نوجوانوں سے انہیں دہشت گرد، قاتل، ظالم، بھتہ خور اور اسمگلر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر تعلیم یافتہ نوجوان نسل اب ان کا مکروہ چہرہ اور حقیقت کو جان چکی ہے۔ دشمن ناکام ہو چکا ہے اور میرا بلوچستان خوشحالی کی راہ پر گامزن۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 30 JUN 2025

Page No. 26

گوادر کے ماہی گیر، مہنگا ایرانی تیل اور سمگلنگ: ایران اور اسرائیل کی جنگ نے بلوچستان میں لوگوں کو کیسے متاثر کیا؟

قادر بخش بلوچ صبح آٹھ بجے اپنے پانچ ساتھیوں کے ہمراہ مچھلی کے شکار کے لیے نکلے تو تقریباً چھ گھنٹے بعد 20 کلو مچھلی کے ساتھ واپسی ہوئی

ریاض سہیل، بی بی سی اردو ڈاٹ کام

لیکن ان کے مطابق انھیں اس محنت کے بعد صرف تین سے چار سو روپے ہی ملیں گے۔ 35 سالہ قادر بخش پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے دیمی زر ساحل پر موجود تھے جہاں انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 20 کلو چھوٹی مچھلیوں کی کل قیمت چار ہزار روپے تک بنے گی، تیل کا خرچہ نکالیں گے اور باقی رقم کے سات حصے ہوں گے تو مشکل سے تین سے چار سو روپے ہی ہاتھ آئیں گے۔ ان کی اس شکایت کی ایک بڑی وجہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ سے پیدا ہونے والی صورت حال بھی ہے۔ لیکن اس تنازع سے قادر بخش کی کمائی کا کیا تعلق ہے؟

قادر بخش نے بتایا کہ 'شکار کے سفر میں 12 لیٹر پیٹرول لگتا ہے، جنگ کی وجہ سے اس وقت تیل 220 روپے لیٹر مل رہا ہے، اگر تیل سستا ہو تو زیادہ بچت ہو سکتی ہے۔'

واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کی جنگ کے آغاز کے بعد پاکستان اور ایران نے اپنی سرحدوں کو بند کر دیا تھا جس کی وجہ سے گوادر سمیت بلوچستان بھر میں ایرانی تیل کی دستیابی کم ہونے کے بعد اس کی قیمتیں بھی بڑھ گئی تھیں۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمان نے بتایا کہ 'مقامی لوگ ایران پر اشیائے خورد و نوش، تیل اور ایل پی جی کے لیے انحصار کرتے ہیں' تاہم انھوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'ان اشیا کی قلت نہیں۔' ان کے مطابق 'کچھ لوگ فائدہ اٹھانے کے لیے مصنوعی بحران پیدا کرتے ہیں۔'

گوادر میں ہم نے دیکھا کہ شہر میں موجود واحد سرکاری پی ایس او پمپ پر پیٹرول 267 روپے لیٹر دستیاب تھا جبکہ اسی علاقے میں ایرانی پیٹرول 180 روپے سے لیکر 220 روپے میں بھی دستیاب تھا۔ تربت میں یہ ریٹ 190 سے 200 روپے لیٹر تھا۔

گزشتہ سال جولائی میں افواج پاکستان کے ترجمان، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ تیل کی سمگلنگ روکنے کے لیے ایران کے ساتھ ملک کی 900 کلومیٹر سے زیادہ طویل سرحد پر سکیورٹی بڑھانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں اور 'فوج، فرنٹیئر کور اور انٹیلیجنس اداروں کی مشترکہ کوششوں کی بدولت تیل کی سمگلنگ یومیہ ڈیڑھ کروڑ لیٹر سے کم ہو کر پچاس سے ساٹھ لاکھ لیٹر یومیہ پر آ چکی ہے۔'

یہ بات تو واضح ہے کہ بلوچستان کا ایک بڑا حصہ، جس کا انحصار ایران سے آنے والی اشیا، بشمول تیل، پر ہوتا ہے موجودہ تنازع سے متاثر ہوئے۔ بی بی سی نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ بلوچستان میں ایران سے آنے والی اشیا پر کتنا انحصار کیا جاتا ہے اور حالیہ دنوں میں عام لوگ کیسے متاثر ہوئے؟

ایرانی تیل اور گوادر

ایران میں جنگی صورتحال ہو یا پاکستان ایران کے سفارتی تعلقات میں گرما گرمی، اس کے اثرات بلوچستان کے مکران اور رخشان ڈویژن پر زیادہ پڑتے ہیں۔ یہاں لوگوں کی خوشحالی کی کہانیاں اسی تجارت پر منحصر ہیں اور ماضی میں جب بھی سرحد کی بندش ہوئی تو گوادر سے لیکر تافتان تک کئی عوامی احتجاج ہوئے اور سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی قیادت بھی اس معاملے پر ایک ہی صفحے پر ہوتی ہے۔

گوادر ماہی گیر اتحاد کے مطابق صرف گوادر میں ہی 40 ہزار ماہی گیر چھوٹی بڑی کشتیوں پر ماہی گیری کے لیے لانچوں اور سپیڈ بوٹس پر سمندر میں جاتے ہیں۔ یہ ماہی گیر پہلے ہی ان بڑے ٹرالرز سے پریشان تھے جو گہرے سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر انھیں متاثر کرتے ہیں تاہم تیل کی قیمتوں میں اضافہ ایک اور پریشانی لے آیا۔

ماہی گیر اتحاد کے رہنما یونس انور نے پدی زر ساحل پر موجود کشتیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ 'یہ ماہی گیر اس وقت سمندر میں نہیں جا رہے ہیں کیونکہ مچھلی ملے گی یا نہیں، یہ بھی پتہ نہیں تو وہ رسک نہیں لینا چاہتے، تیل جلانا نہیں چاہتے۔'

'ان کشتیوں میں 20 سے 70 لیٹر تیل لگ جاتا ہے۔ جتنا شکار کے پیچھے دور جائیں گے اتنا ہی تیل لگے گا۔ ماہی گیر سیٹھ کے مقروض ہو رہے ہیں۔ تیل کی مد میں وہ پچاس سے ایک لاکھ روپے تک کے مقروض ہو چکے ہیں۔'

دوسری جانب بزرگ رہنما رسول بخش بلوچ نے کہا کہ 'اگر ایرانی تیل کی آمد بند ہو جائے تو یہاں پاکستان کی تیل کمپنیوں کا کوئی انتظام نہیں اور نہ ہی ماہی گیروں کے لیے کوئی سبسڈی ہے۔'

تیل ہی نہیں، ماہی گیری میں استعمال ہونے والی دیگر اشیا بھی ایران سے آتی ہیں۔ پہلے گوادر میں ماہی گیر لکڑی کی کشتیاں استعمال کرتے تھے لیکن اب ہر جگہ فائبر بوٹس نظر آتی ہیں جو ایران سے ہی لائی جاتی ہیں۔ انھیں مقامی طور پر 'ٹانک' کہا جاتا ہے۔ ماہی گیروں نے بتایا کہ ان بوٹس کے انجن اور سپیئر پارٹس بھی ایران سے ہی آتے ہیں۔

ایرانی تیل کی فروخت

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور اسی لیے یہاں آمد و رفت کے لیے زیادہ تر پرائیوٹ گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں اور طویل فاصلوں کی وجہ سے تیل کی کھپت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گوادر سے جب ہم تربت شہر گئے تو یہ تقریباً 160 کلومیٹر کا فاصلہ تھا لیکن راستے میں سرکاری یا نجی پیٹرول پمپ کی تعداد سندھ اور پنجاب کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ لیکن کئی مقامات پر ایرانی تیل ضرور فروخت ہوتا ہے۔ اگر آپ آر سی ڈی شاہراہ پر زیرو پوائنٹ سے مکران کوسٹل ہائی وے سے گوادر آئیں گے تو اوڑماڑہ پر صرف دو پمپ موجود ہیں جو پاکستان کی تیل کمپنیوں کا تیل فروخت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ گوادر میں بھی صرف دو ہی ایسے پمپ واقع ہیں۔ تاہم ایرانی تیل کا مقامی لوگوں کے ذریعہ معاش سے گہرا تعلق ہے۔ واضح رہے کہ ایران اور پاکستان بارڈر پر باڑ لگنے کے بعد ایرانی تیل کی آمد ہر جگہ سے نہیں ہوتی۔ یہاں زمیاد پک اپ پر جیونی یا کنٹانی سے تیل لایا جاتا ہے، جس سے بہت سے لوگوں کا روزگار جڑا ہے۔

'بیوی کا زیور بیچ کر پک اپ لی تھی'

شہرگ بلوچ (فرضی نام) نے بی بی سی کو بتایا کہ انھوں نے 'اپنی بیوی کے زیور بیچ کر زمیاد پک اپ گاڑی لی تھی۔' ہماری ان سے ملاقات تربت کے قریب ہوئی جہاں وہ ڈیزل سے لدی ہوئی گاڑی لیکر جا رہے تھے۔ اس سے پہلے وہ تربت کے قریب واقع عبدو بارڈر سے تیل لیکر آتے تھے لیکن اب یہ بارڈر مکمل طور پر بند ہے اور انھیں جیونی یا کنٹانی کے علاقے سے تیل لانا پڑتا ہے۔ شہرگ نے بتایا کہ 'جنگ کی وجہ سے بارڈر پر سختی ہے، پہلے جیسا کام نہیں چل رہا۔ اگر بارڈر کا کام ہو گا تو چولہا جلے گا ورنہ قرضہ لینا پڑے گا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'یہ کام جوئے کی طرح ہے۔ اس میں کبھی 20-25 ہزار سے 40 ہزار تک بھی مل سکتے ہیں۔ کبھی اتنا ہی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔' شہرگ چار پانچ سال سے یہ کام کر رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ 'صرف سفر میں دس سے بارہ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ مشکلات اپنی جگہ لیکن وہ کہتے ہیں کہ 'کیا کریں، کوئی دوسرا روزگار یہاں نہیں۔'

جیونی جانے والی سڑک کے بعد ہم کچے راستے سے کنٹانی کے لیے روانہ ہوئے تو اس دشوار اور ویران راستے میں ہمیں اکا دکا پک اپ گاڑیاں نظر آئیں جو ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کے بھری گیلنز سے لدی ہوئی تھیں۔ سابق ڈی سی گوادر عبدالکبیر زرقون نے بی بی سی کو بتایا کہ 'دونوں جانب سمگلنگ کو روکنے کے لیے سختی کی جا رہی ہے اور یہ چیز تقریباً ختم ہو گئی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'دونوں جانب سرحدی علاقوں میں مارکیٹس بنانے کا ارادہ بھی ہے جس کی مدد سے سامان دونوں جانب سے لیا جا سکے گا۔'

سپیڈ بوٹس سے سمگلنگ

بی بی سی کو مقامی لوگوں نے بتایا کہ زمینی راستے سے تیل لانے پر سختی ہوئی تو پھر سپیڈ بوٹس کے ذریعے ایرانی تیل کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ مکران کے ساحل سے لیکر تافتان تک ایران کی بلوچستان کے ساتھ 900 کلومیٹر مشترکہ سرحد ہے۔ ہم نے کنٹانی میں بڑی تعداد میں سپیڈ بوٹس دیکھیں۔ تاہم مقامی انتظامیہ اسے 'نان فارمل' یعنی غیر رسمی تجارت قرار دیتی ہے جس کے لیے باقاعدہ ٹوکن جاری ہوتے ہیں اور جس کے پاس ٹوکن ہو گا، وہی تیل لا سکتا ہے اور اس طرح ضلعی انتظامیہ اس کاروبار کو ریگولیٹ کرتی ہے۔ لیکن یہ راستہ بھی جنگ سے متاثر ہوا۔ کنٹانی میں ایک ڈپو کے منیجر نے بتایا کہ 'پہلے تین چار سو لانچیں ایران سے تیل لاتی تھیں لیکن اب اکا دکا ہی ہیں۔' ان کے مطابق 'تقریباً پچاس فیصد کاروبار ٹھپ ہو چکا، کاروبار کے راستے بند ہو گئے اور جتنے بھی بارڈر ایریا ہیں وہ اس جنگ سے متاثر ہیں۔'

تربت کے اس ایرانی بازار میں جہاں ایران کا سامان ہر وقت دستیاب ہوتا تھا اس وقت قلت کا شکار ہے۔ یہاں روزانہ دو سو سے تین سو پک اپ گاڑیاں آیا کرتی تھیں لیکن اب اکا دکا ہی نظر آتی ہیں۔ مزدور بیروزگار جبکہ بچوں کے دودھ اور آٹے سمیت دیگر اشیا کی قلت ہو چکی ہے۔ اسی بازار میں معراج ذہنی ہول سیل دکاندار ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'ایران میں سامان کا جو آرڈر دیا تھا، اس کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں کیونکہ تہران میں فیکٹریاں بند ہیں یا پھر شام کو نہیں چلتی، اس وجہ سے سامان کی آمد میں تاخیر ہو رہی ہے اور مارکیٹ میں سامان کی قلت ہے جس میں بچوں کا دودھ بھی شامل ہے۔'

میں نے معراج سے پوچھا کہ پاکستان کی اشیا یہاں کیوں محدود مقدار میں فروخت ہوتی ہیں تو ان کا جواب تھا کہ اگر 200 گرام کا ایرانی کیک 20 روپے کا ہے تو پاکستان میں یہ اسی مقدار کا کیک سو روپے کا ہو گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ایرانی اشیا کی کوالٹی اور پیکنگ بھی اچھی ہوتی ہے اور ان کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے اس لیے گاہک اور دکاندار ایرانی سامان کو ترجیح دیتے ہیں۔'

ایران اور اسرائیل کی درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد بھی مقامی لوگوں کو واضح نہیں کہ ان کے حالات کب معمول پر آئیں گے۔ یہاں کی روزمرہ زندگی کا انحصار کافی حد تک ایرانی اشیا پر ہوتا ہے۔ پیٹرول ہو یا ڈیزل، گھر اور عمارتیں بنانے کا تعمیراتی ساز و سامان بشمول سیمنٹ اور سریا، کشیدہ کاری کے ریشمی دھاگے سے لیکر شیمپو، ڈیٹرجنٹ، دودھ، دہی، لسی سمیت دیگر اشیائے خورد و نوش ایران سے ہی آتی ہے۔ اور یہ تجارت مقامی لوگوں کے علاوہ سندھ کے کئی شہروں بشمول لاڑکانہ اور میرپور کے لوگوں سے بھی جڑی ہے کیونکہ بہت سے لوگ صرف مزدوری کے لیے یہاں کا رخ کرتے ہیں۔

محمد سدھیر لاڑکانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ پہلے ان کی دو تین ہزار روپے روزانہ کی دیہاڑی بنتی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ خود کھاتے تھے، کچھ بچوں کو بھیج دیتے تھے، اب تو یہاں اور وہاں فاقہ کشی کی نوبت آ گئی ہے۔'

رسول بخش میرپور خاص کے علاقے اسٹرگو سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ عید پر اپنے ساتھ کالونی کے چار نوجوان بھی یہاں مزدوری کے لیے لائے تھے۔ 'مزدوری تو کیا ملتی' وہ کہتے ہیں کہ 'اب اتنی رقم بھی نہیں کہ ان لڑکوں کو واپس ہی بھیج دوں۔'

'وہاں سندھ میں پانی بند اور یہاں ڈیزل بند ہو گیا۔ اب ہم کہاں جائیں، کیا کریں۔'

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bulletin No. 6 Dated: 30 JUN 2025 Page No. 27

رحمت العالمین وخاتم النبیین یوتھ کلب کے ممبران نے حلف اٹھایا، صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے حلف لیا، خورشید ندیم چیئرمین قومی رحمت العالمین وخاتم النبیین نے آن لائن خطاب کیا

پروفیسر فضل حق میر اور ان کے رفقاء کا روشن کیا گیا چراغ آج مینارہ نور بن چکا ہے، جس سے پھوٹنے والی روشنی کی کرنوں سے بلوچستان سمیت پاکستان کا ہر گوشہ منور ہو رہا ہے

قرآن، ادارے کے قیام سے طلباء وطالبات بہترین معلمین کے زیر سایہ قرآن پڑھ اور سمجھ رہے ہیں، حافظ محمد طاہر